روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

ہفتہ 25 جون 2005ء 17 جمادی الاول 1426 ہجری 25 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 141

فتوحات کی بشارت

حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

تم فقر اور غربت سے ڈرتے ہو یا دنیا کے غم میں مبتلا ہو اللہ تعالیٰ تو تمہیں ایران اور روم کی فتوحات عطا کرنے والا ہے اور دنیا تم پر انڈیل دی جائے گی۔

(مجمع الزوائد جلد10 ص245 باب ما یخاف علی الغنی)

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

کیلگری میں ورود مسعود، جماعت کا والہانہ استقبال اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

15 جون 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور نے نماز فجر پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق Banff سے کیلگری کیلئے روانگی تھی اور 1617 کلومیٹر کے اس سفر کا اختتام تھا جو 11 جون ہفتہ کے روز وینکوور سے کیلگری جانے کیلئے اختیار کیا گیا تھا۔

صبح ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنی قیام گاہ Royal Canadian Lodge سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد کیلگری کے لئے روانگی ہوئی۔ Banff سے کیلگری کا فاصلہ 128 کلومیٹر ہے۔

پونے دو گھنٹے کے سفر کے بعد سوا ایک بجے حضور انور کیلگری پہنچے۔ یہاں حضور انور کی رہائش کا انتظام ملک عبدالباری صاحب جو محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب مرحوم کے داماد ہیں کی رہائش گاہ پر کیا گیا تھا۔ رہائش گاہ پر مجلس عاملہ کیلگری کے ممبران اور جماعتی عہدیداران نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور رہائش گاہ کے اندر تشریف لے گئے۔

رہائش گاہ سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر Lake Chestermere کے کنارے ایک Recreation Centre جماعت نے نمازوں کی ادائیگی اور مختلف پروگراموں کے لئے حاصل کیا تھا۔ استقبالیہ تقریب کا اہتمام بھی اسی سنٹر میں کیا گیا تھا۔

حضور انور اپنی رہائش گاہ سے ساڑھے تین بجے اس سنٹر کیلئے روانہ ہوئے اور دس منٹ کے سفر کے بعد اس سنٹر میں پہنچے جہاں کیلگری جماعت کے ایک ہزار سے زائد احباب جماعت مرد وخواتین، بچوں اور بوڑھوں نے اپنے پیارے آقا کا نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے استقبال کیا۔ نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ، مرزا غلام احمد کی جے۔ خلافت احمدیہ زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعرے بلند کئے گئے۔ اور ''جان ومال وآبرو حاضر ہیں تیری راہ میں'' کے الفاظ بھی بار بار بلند آواز سے دہرائے جا رہے تھے۔ بچوں نے استقبالیہ نغمات پیش کئے۔ جماعت احمدیہ کیلگری کی مجلس عاملہ کے ممبران اور دیگر جماعتی عہدیداران نے اس موقع پر حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

خواتین ایک بڑے ہال کے اندر جمع تھیں۔ حضور انور اس ہال میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے بڑے پرجوش نعرے بلند کئے اور اپنے پیارے آقا کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔ بچیوں نے جو رنگا رنگ خوبصورت لباس پہنے ہوئے تھیں استقبالیہ خیر مقدمی نغمات پیش کئے۔ اس استقبالیہ پروگرام کے بعد حضور انور نے اسی سنٹر میں چار بجے ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پونے پانچ بجے حضور انور رہائش گاہ سے ملحقہ حصہ میں اپنے دفتر میں تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ رات دس بجے تک یعنی مسلسل سوا پانچ گھنٹے جاری رہا۔ اس دوران جماعت احمدیہ کیلگری کی ایک سو ایک فیملیز کے 483 ممبران نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان ملاقات کرنے والوں میں بڑی تعداد ان فیملیز کی تھی جو پہلی مرتبہ حضور انور سے مل رہی تھیں۔ ان سب ملاقات کرنے والوں کے چہرے خوشی ومسرت سے معمور تھے یہ سب لوگ آج بے حد خوش تھے کہ آج پہلی مرتبہ اپنے پیارے آقا سے ملنے کی سعادت پا رہے تھے۔ جب حضور انور سے مل کر باہر نکلتے تو ایک دوسرے سے اپنی خوش نصیبی کا اظہار کرتے۔

ملاقاتوں کے بعد ساڑھے دس بجے حضور انور نے مذکورہ سنٹر میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا کیلگری (Calgary) جماعت کا یہ پہلا دورہ ہے۔ احباب جماعت کیلگری اپنی اس خوش بختی اور سعادت پر بہت خوش ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے نماز فجر، ظہر وعصر اور مغرب وعشاء پر حاضری بہت خوشکن ہے اور لوگ دور دور سے سفر کر کے نمازوں کیلئے حاضر ہوتے ہیں۔

کینیڈا کے صوبہ البرٹا (Alberta) میں کیلگری کا یہ خوبصورت شہر Bow River اور Elbow River کے سنگم پر 1870ء سے آباد ہے اس شہر کا گردونواح سرسبز گھاس سے شاداب ہے اور شہر کے ایک طرف برف سے ڈھکی ہوئی راکی کوہسار (Rocky Mountains) کی چوٹیاں دلکش نظارہ پیش کرتی ہیں۔

کیلگری میں جماعت کا باقاعدہ قیام 1977ء میں ہوا اور 1978ء میں مشن ہاؤس کیلئے ایک عمارت حاصل کی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت کی ترقی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ابتدائی سالوں میں یہاں کی جماعت کا سالانہ بجٹ صرف 500 ڈالر تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جماعت کا سالانہ بجٹ 6 لاکھ ڈالر سے زائد ہے۔

(باقی صفحہ 12 پر)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات گندم کھاتہ نمبر 326-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ضرورت نگران جائیداد

نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو نگران جائیداد کی آسامیوں پر دو محنتی کارکنان کی ضرورت ہے۔ ایسے مخلص نوجوان جو سلسلے کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں صدر محلّہ کی تصدیق کے ساتھ 30 جون 2005ء تک ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائیں۔ امیدوار کی عمر 20 سے 25 سال کے درمیان اور تعلیم کم از کم F.A یا F.Sc ہونی چاہئے۔

(ناظم جائیداد)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں

(1) آٹو مکینک (2) آٹو الیکٹریشن (3) جنرل الیکٹریشن (4) ووڈ ورکس (5) پلمبنگ۔

کلاسز 16 جولائی 2005ء سے شروع ہونگی

اوقات کار: 8:00 بجے صبح 12:00 بجے دوپہر

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں جنہیں مکمل پُر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی دستاویزات کے صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 30 جون 2005ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونیوالی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 346

سلسلہ احمدیہ کی ایک پارسا خاتون

درویش قادیان حضرت میاں محمد دین صاحب پنشنر واصل باقی نویس ولد نوردین صاحب حقیقہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات (ولادت 1868ء وفات یکم نومبر 1951ء) سلسلہ احمدیہ کے ان قدیم بزرگوں میں سے تھے جن کا نام حضرت مسیح موعود نے 313ء اکابر رفقاء کی تاریخی فہرست میں تیسرے نمبر پر تحریر فرمایا۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے 30 مارچ 1945ء کو قادیان دارالامان کے 313 رفقاء عظام کی جو فہرست تیار کروائی۔ اس کے 37 نمبر پر آپ کا نام بھی موجود ہے اور آپ کے دستخط سے سن بیعت 1894ء اور سن زیارت 1895ء درج ہے۔ 313 کی فہرست 22 جنوری 1897ء کو ضمیمہ انجام آتھم میں اشاعت پذیر ہوئی تھی۔

حضرت میاں محمد دین صاحب حضرت صوفی غلام محمد صاحب ناظر مال (1892ء-23 اپریل 1985ء) کے والد ماجد اور چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید کے دادا تھے۔

آپ جیسے پاک نفس وجود کو یہ اعزاز حاصل تھا کہ آپ کے پاک نمونہ اور نیکی و تقویٰ کو دیکھ کر آپ کی اہلیہ حضرت نیک بی بی صاحبہ نے بھی آپ کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود کی بیعت کا شرف حاصل کیا اور پھر اپنے محترم خاوند کے دوش بدوش اشاعت قرآن مالی جہاد اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے ایسے قابل رشک معیار قائم کئے جو دختران احمدیت کی مثالی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھے جائیں گے۔ اسی حقیقت کا کسی قدر تصور حضرت میاں محمد دین صاحب کی مندرجہ ذیل رقم فرمودہ غیر مطبوعہ تحریر سے ہو سکے گا جو آپ نے پون صدی قبل 25 نومبر 1930ء کو حضرت ناظر صاحب بہشتی مقبرہ قادیان دارالامان کی خدمت میں ارسال فرمائی

آسماں پر سے فرشتے بھی مدد کرتے ہیں
کوئی ہو جائے اگر بندہ فرماں تیرا

کل 24 نومبر 1930ء میں نے اپنی بیعت کی تاریخ وغیرہ بہ تعمیل حکم جناب کے لکھ کر دی ہے۔ مگر افسوس کہ میری بیوی مسمات نیک بی بی جو موصیہ تھی نمبر 1907 ہے۔ اس کی تاریخ بیعت کی اطلاع دینی بھول گیا۔ اللہ تعالیٰ مجھے معاف فرماوے۔ میری بیوی مذکورہ نے بھی 1895ء میں میرے بعد بیعت حضرت مسیح موعود کی کی تھی۔ اس کی جانب سے چندہ بھی میں ادا کرتا رہا ہوں۔ ریویو آف ریلیجنز کا سرمایہ پہلے حصص ڈال کر جمع کیا گیا تھا۔ اس میں میری بیوی نے دس روپیہ حصہ دیا تھا۔ بعدش حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس طریق میں دنیا کی ملونی ہے۔ لہٰذا لوگوں کو روپیہ واپس دے دیا جاوے۔ اس وقت میری بیوی نے بھی دس روپیہ مذکور امداداً دے دیا تھا۔ میری عسر یسر رنج راحت میں یہ نیک اطوار میری زوجہ دینی جذبات میں میرے آگے آگے رہی ہے۔ چندہ (بیت) برلن کے وقت ایک ہزار روپیہ اس نے چندہ وصول کر کے داخل کیا تھا۔ اب بھی جو میں نے زندگی وقف کی۔ اکیلی بڑھیا گھر میں گزارتی ہے۔ 25 برس کے عرصہ سے مفت قرآن شریف لڑکیوں کو پڑھاتی ہے۔ اس وقت تک سینکڑوں لڑکیوں کو اس نے قرآن شریف اور نماز اور پکی روٹی وغیرہ پڑھائی ہے۔ اب میں قادیان صرف چار دن کے لئے آیا تھا۔ حساب اور فہرست ہائے نہ ملنے سے میرا مہینہ کے قریب قادیان ہی گزر رہا ہے۔ اور وہ اکیلی گھر میں بیٹھی ہے۔ اور مجھ کو لکھ بھیجا ہے کہ جس قدر عرصہ قادیان میں چاہو، دینی خدمات میں گزارو، کچھ فکر نہ کرو۔ غرض نہایت مخلص اور قربانی کرنے والی ہے اور مجھ کو اس نے کبھی تکلیف نہیں دی۔ اور میری بضاعت سے بڑھ کر اس نے کبھی کچھ مانگا ہی نہیں بلکہ آرزو بھی نہیں کی۔ وہ اپنے نفس پر مجھے ہمیشہ مقدم اور میرے پر دینی خدمات کو مقدم رکھتی رہی ہے۔ میں سچی گواہی دیتا ہوں کہ وہ مجھ سے بڑھ کر متقی ہے۔ قادیاں رہنے کی بڑی شائق ہے۔ حضرت صدیقہ طاہرہ مطہرہ حضرت (اماں جان) کے مخلص محبوں سے ہے۔ حضرت مسیح موعود بھی اس کو پہچانتے تھے۔ اور اس کو ......خواب میں زیارت ہو چکی ہے۔ اکثر خوابیں اس کو قرآن شریف کی ہی آتی ہیں اور پوری بھی ہوتی ہیں۔ صالحہ، قانتہ، حافظۃ للغیب ہے۔ اور اس کی اولاد بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے صالحہ ہے۔

معروضہ 25 نومبر 1930ء۔

محمد دین پنشنر واصل باقی نویس
حقیقہ تحصیل کھاریاں۔ ضلع گجرات۔ پنجاب

بیماری سے شفا

مکرم شیخ غلام نبی صاحب بیان کرتے ہیں کہ مجھے پتھری کی شکایت تھی جس سے بڑا پریشان رہتا تھا۔ علاج معالجہ سے کوئی افاقہ نہیں ہوتا تھا آخر ایک دفعہ دعا کی کہ اے اللہ! میں تیرے مسیح کو ماننے والا ہوں مجھے شفا دے۔ فرماتے یہ رات روتے روتے گزاری تھی اور اس دوران یہ الفاظ نکلے۔ صبح خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ پیشاب کے ساتھ مکی کے دانے کے برابر پتھری خود بخود خارج ہوگئی اور مجھے شفا ہوگئی۔

(تاریخ احمدیت جموں وکشمیر ص 130)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❁ مکرم شیخ محمد یوسف قمر صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع قصور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم رانا محمد داؤد صاحب ابن مکرم رانا محمد ذکریا صاحب کینیڈا کا نکاح ہمراہ مکرمہ درثمین صاحبہ دختر مکرم ساجد نعیم صاحب جوہر ٹاؤن لاہور مورخہ 4 مارچ 2005ء بمقام بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے بعوض حق مہر مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالر پڑھایا۔ مکرم رانا محمد داؤد صاحب مکرم رانا محمد یوسف صاحب کینیڈا کے پوتے اور مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی نسل سے ہیں۔ جبکہ مکرمہ درثمین صاحبہ مکرم خواجہ امیر احمد صاحب کی پوتی اور مکرم مبشر لطیف صاحب ایڈووکیٹ صدر جماعت احمدیہ حلقہ فیصل ٹاؤن لاہور کی بھتیجی ہیں۔ دولہا اور دلہن مکرم شیخ محمد اسلم صاحب قصور کے نواسے نواسی اور خاکسار کے بھانجے بھانجی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کے لئے بہت ہی بابرکت اور مبارک کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

❁ مکرمہ ممتاز اسلم صاحبہ اہلیہ مکرم میجر محمد اسلم صاحب راولپنڈی تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم میجر ولید اسلم صاحب منہاس 31 مئی کو حرکت قلب بند ہونے سے CMH راولپنڈی میں وفات پا گئے ہیں نماز جنازہ اسی دن ہمارے گھر میں مکرم مربی صاحب نے پڑھائی احباب جماعت کافی تعداد میں شریک ہوئے اس کے بعد احمدیہ قبرستان اسلام آباد میں تدفین ہوئی۔ ان تمام احمدی احباب مرد و زن جو کثیر تعداد میں از راہ ہمدردی ہمارے شریک غم رہے سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں احباب سے درخواست دعا ہے کہ مرحوم کی خدا تعالیٰ مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کا (تین بیٹیوں) اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو نیز مجھے بھی اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

احباب متوجہ ہوں

❁ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ایسی ادویات جو گھروں میں موجود ہوں اور قابل استعمال ہوں جن سے گھروں میں استفادہ نہ کیا جا رہا ہو وہ ادویات ہسپتال کو بطور عطیہ دے دی جائے تا کہ ان سے نادار مریضوں کی مدد کی جاسکے۔

یہ آپ کی طرف سے مدد۔ صدقہ جاریہ اور ثواب حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہوگا۔ (ایڈمنسٹریٹر)

ولادت

❁ مکرم رانا عطاء الخبیر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے میرے بڑے بھائی مکرم رانا نسیم احمد صاحب امریکہ کو 16 جون 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضور انور نے از راہ شفقت ماہا احمد عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم رانا منور احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کی پوتی اور مکرم نورالٰہی چیمہ صاحب لاہور کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالح اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

❁ (UET) فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف دی پنجاب لاہور نے چار سالہ بی ایس سی (انجینئرنگ) ڈگری کورسز میں داخلے کے لئے پری داخلہ انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ یہ ٹیسٹ مورخہ 31 جولائی 2005ء کو ہوگا۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان مورخہ 19 جون 2005ء ملاحظہ کریں۔

❁ انسٹیٹیوٹ آف سپیس (Space) ٹیکنالوجی اسلام آباد جو یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی سے الحاق شدہ ہے نے چار سالہ درج ذیل ڈگری پروگرامز کے لئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے۔ انٹری ٹیسٹ فارم 16 جولائی 2005ء تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ (i) ایروسپیس انجینئرنگ (ii) کمیونیکیشن سسٹمز انجینئرنگ۔ مزید معلومات کے لئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

(www.ist.edu.opk) (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم عبدالواسع عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ محترمہ امتہ القدیر صاحبہ کا 22 جون 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پتے کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن الفضل معدے کی خرابی اور مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

چراغ راہ ھدیٰ۔ مقبول بندہ بارگاہ الٰہی۔ خلیفۃ المسیح الاول

حضرت حافظ حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی

مکرم مبشر احمد صاحب خالد

قسط اول

حضرت مسیح موعود کے ساتھ عاشقانہ تعلق

حضرت مولوی صاحب کی سیرت طیبہ کا ایک خصوصی اور امتیازی پہلو یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی عقیدت، محبت، فدائیت اور اطاعت میں عدیم المثال مقام کے حامل تھے۔ حضرت مسیح موعود کے ایک اشارہ پر اپنا وطن بھیرہ اور اپنا کاروبار اور اپنی تمام املاک اور جائیداد چھوڑ چھاڑ کر قادیان میں درِ محبوب پر دھونی رما کر بیٹھ گئے اور ہمیشہ ہمیش کیلئے قادیان کے ہی ہو رہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ اگر کوئی شخص ہزار روپیہ روزانہ بھی مجھے دے تو پھر بھی میں حضرت صاحب کی صحبت چھوڑ کر قادیان سے باہر جانے کیلئے تیار نہیں۔

بیعت کرنے سے قبل آپ کشمیر میں مہاراجہ کے ہاں شاہی طبیب تھے جب مہاراجہ نے آپ کو فارغ کر دیا تو آپ قادیان میں مستقل طور پر مقیم ہو گئے کچھ ہی عرصہ بعد مہاراجہ کو احساس ہوا کہ انہوں نے آپ کو نوکری سے ہٹا کر غلطی کی ہے تو مہاراجہ نے آپ کو دوبارہ لانے کیلئے بڑی کوششیں کیں لیکن آپ کا یہی جواب ہوتا تھا کہ :۔

’’اب میں ایسی جگہ پہنچ چکا ہوں کہ اگر مجھے ساری دنیا کی حکومت بھی مل جائے تو میں اس جگہ کو نہیں چھوڑ سکتا۔‘‘ (حیات نور ص 182)

درحقیقت حضرت مولوی نورالدین صاحب کی ذات گرامی حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعا کا ثمر اور نشانات الٰہیہ میں سے ایک نشان تھی۔ حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

’’میں رات دن خدا تعالیٰ کے حضور چلّاتا اور عرض کرتا تھا کہ اے میرے رب میرا کون ناصر و مددگار ہے میں تنہا ہوں اور جب دعا کا ہاتھ پے در پے اٹھا اور فضائے آسمانی میری دعاؤں سے بھر گئی تو اللہ تعالیٰ نے میری عاجزی اور دعا کو شرف قبولیت بخشا اور رب العالمین کی رحمت نے جوش مارا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک مخلص صدیق عطاء فرمایا۔۔۔ اس کا نام اس کی نورانی صفات کی طرح نورالدین ہے۔۔۔۔ جب وہ میرے پاس آکر مجھ سے ملا تو میں نے اسے اپنے رب کی آیتوں میں سے ایک آیت پایا اور مجھے یقین ہو گیا کہ یہ میری اُس دعا کا نتیجہ ہے جو میں ہمیشہ کیا کرتا تھا۔ اور میری فراست نے مجھے بتایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں میں سے ہے۔۔۔۔ اور ہر ایک امر میں میری اس طرح پیروی کرتا ہے جیسے نبض کی حرکت تنفس کی حرکت کی پیروی کرتی ہے۔‘‘

(مرقاۃ الیقین ص 209)

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’کہ میرے پیارے بھائی مولوی حکیم نورالدین معالج ریاست جموں نے محبت اور اخلاص کے مراتب میں کہاں تک ترقی کی ہے (اس کا نمونہ ان کے خط کی چند سطور سے ہوتا ہے) اور وہ سطریں یہ ہیں:۔

عالی جناب! میری دعا یہ کہ ہر وقت حضور کی جناب میں حاضر رہوں اور امام الزمان سے، جس مطلب کے واسطے وہ مجدد کیا گیا ہے، وہ مطالب حاصل کروں اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمت عالی میں پڑا رہوں یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دین حق کی طرف بلاؤں اور اسی راہ میں جان دے دوں۔ میں آپ کی راہ میں قربان ہوں میرا جو کچھ ہے، میرا نہیں، آپ کا ہے۔ حضرت پیر و مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔ ۔۔۔ مجھے آپ سے نسبتِ فاروقی ہے اور سب کچھ اس راہ میں فدا کرنے کیلئے تیار ہوں۔ دعا فرماویں کہ میری موت صدیقوں کی موت ہو۔‘‘ (مرقاۃ الیقین ص 21)

چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی یہ دعا بھی قبول فرمائی اور اسی طرح حضرت مسیح موعود حضرت الحاج الحکیم مولوی نورالدین سے متعلق فرماتے ہیں:۔

’’انہوں نے ایسے وقت میں بلاتردد مجھے قبول کیا کہ جب ہر طرف سے تکفیر کی صدائیں بلند ہونے کو تھیں اور بہتیروں نے باوجود بیعت کے عہد بیعت فسخ کر دیا تھا اور بہتیرے سست اور متذبذب ہو گئے تھے۔ تب سب سے پہلے مولوی صاحب ممدوح کا ہی خط اس عاجز کے اس دعویٰ کی تصدیق میں کہ میں ہی مسیح موعود ہوں قادیان میں میرے پاس پہنچا جس میں یہ فقرات درج تھے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 521)

آپ کی تمام بڑائی اور تمام عظمت حضرت مسیح موعود سے روحانی وابستگی کی وجہ سے تھی۔ آپ خود فرماتے ہیں کہ:۔

’’میں ساری آمدنیوں کو چھوڑ کر جو دوسرے شہروں میں مجھے ہو سکتی ہیں کیوں قادیان میں رہنے کو ترجیح دیتا ہوں۔

اس کا مختصر جواب یہی دوں گا کہ میں نے یہاں وہ دولت پائی جو غیر فانی ہے، جس کو چور اور قزاق نہیں لے جا سکتا۔ مجھے وہ ملا ہے جو تیرہ سو برس کے اندر آرزو کرنے والوں کو نہیں ملا۔ پھر ایسی بے بہا دولت کو چھوڑ کر میں چندروزہ دنیا کیلئے مارا مارا پھروں۔ میں سچ کہتا ہوں کہ اگر اب کوئی مجھے ایک لاکھ کیا، ایک کروڑ روپیہ یومیہ بھی دے اور قادیان سے باہر رکھنا چاہے، میں نہیں رہ سکتا۔ ہاں امام کے حکم کی تعمیل میں پھر خواہ مجھے ایک کوڑی بھی نہ ملے۔ پس میرے دوست میرا مال میری ضرورتیں اس امام کی اتباع تک ہیں اور دوسری ساری ضرورتوں کو اس ایک وجود پر قربان کرتا ہوں‘‘۔ (سورۃ جمعہ کی تفسیر صفحہ 63)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا یہ زبانی دعویٰ ہی نہیں تھا بلکہ آپ نے اپنے عملی نمونہ سے اس کی تائید فرما دی۔

’’چنانچہ 1896ء کے نصف اول کا واقعہ ہے کہ حضرت مولوی صاحب حضرت مسیح موعود کی اجازت سے نواب صادق محمد صاحب رابع نواب بہاولپور کے علاج کے لئے بہاولپور تشریف لے گئے۔ نواب صاحب موصوف نے آپ کو بہاولپور میں رہنے اور ساٹھ ہزار ایکڑ زمین دینے کی پیش کش کی مگر آپ نے بالکل انکار کیا اور فرمایا کہ اس قدر زمین سے کیا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ اس سے امیر کبیر ہو جائیں گے۔ آپ نے جواب دیا کہ اب تو آپ ہمارے پاس چل کر آتے ہیں کیا پھر بھی آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نہیں تب آپ نے ارشاد فرمایا۔ پھر فائدہ ہی کیا ہے۔‘‘

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 154)

امام الزمان کے دَر پر دُھونی رَما کر بیٹھ جانے کے لحاظ سے آپ واقعی ایک قابل تقلید نمونہ تھے چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’دل میں از بس آرزو ہے کہ اور لوگ بھی مولوی صاحب کے نمونہ پر چلیں۔ مولوی صاحب پہلے راستبازوں کا نمونہ ہیں۔‘‘

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 522)

حضرت مسیح موعود اپنی اس آرزو کو اپنے اس فارسی شعر میں یوں بیان فرماتے ہیں:۔

چہ خُوش بُودے اگر ہر یک زِ اُمّت نُورِ دیں بُودے
ہمیں بُودے اگر ہر دل پُر از نُورِ یقیں بُودے

یعنی کیا ہی اچھا ہو اگر میری جماعت کا ہر فرد نور دین بن جائے۔ مگر یہ تب ہی ہو سکتا ہے کہ ہر دل یقین کے نور سے بھر جائے۔ (نشان آسمانی ص 46)

اسی طرح حضرت مسیح موعود حضرت الحاج الحکیم مولوی نورالدین سے متعلق مزید فرماتے ہیں:۔

’’اور میرے سب دوست متقی ہیں لیکن ان سب سے قوی بصیرت اور کثیر العلم اور زیادہ تر نرم اور حلیم اور اکمل الایمان والاسلام اور سخت محبت اور معرفت اور خشیت اور یقین اور ثبات والا ایک مبارک شخص بزرگ، متقی، عالم، صالح، فقیہ، اور جلیل القدر محدث اور عظیم الشان حاذق حکیم، حاجی الحرمین، حافظ القرآن، قوم کا قریشی، نسب کا فاروقی ہے جس کا نام نامی مع لقب گرامی مولوی حکیم نورالدین بھیروی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو دین و دنیا میں بڑا اجر دے اور صدق و صفا اور اخلاص اور محبت اور وفاداری میں میرے سب مریدوں میں سے وہ اول نمبر پر ہے اور غیر اللہ سے انقطاع میں اور ایثار اور خدمات دین میں وہ عجیب شخص ہے۔ اس نے اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے مختلف وجوہات سے بہت مال خرچ کیا ہے اور میں نے اس کو ان مخلصین سے پایا ہے جو ہر ایک رضا پر اور اولاد و ازواج پر اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتے ہیں اور ہمیشہ اس کی رضا چاہتے ہیں اور اس کی رضا کے حاصل کرنے کیلئے مال اور جانیں صرف کرتے ہیں اور ہر حال میں شکر گزاری سے زندگی بسر کرتے ہیں اور وہ شخص رقیق القلب، صاف طبع، حلیم، کریم اور جامع الخیرات، بدن کے تعہد اور اس کی لذات سے بہت دور ہے۔ بھلائی اور نیکی کا موقع اس کے ہاتھ سے کبھی فوت نہیں ہوتا اور وہ چاہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے دین کے اعلاء اور تائید میں پانی کی طرح اپنا خون بہا دے اور اپنی جان کو بھی خاتم النبیّین کی راہ میں صرف کرے۔ وہ ہر ایک بھلائی کے پیچھے چلتا ہے اور مفسدوں کی بیخ کنی کے واسطے ہر ایک سمندر میں غوطہ زن ہوتا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایسا اعلیٰ درجہ کا صدیق دیا جو راست باز اور جلیل القدر فاضل ہے اور باریک بین اور نکتہ رس۔ اللہ تعالیٰ کے لئے مجاہدہ کرنے والا اور کمال اخلاص سے اس کیلئے ایسی اعلیٰ درجہ کی محبت رکھنے والا ہے کہ کوئی محبّ اس سے سبقت نہیں لے گیا‘‘

(حمامۃ البشریٰ ترجمہ عربی از صفحہ 15 تا 16)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اطاعت امام کا یہ عالم تھا کہ آقا کے ہر حکم، ہر ہدایت، بلکہ ہر اشارہ پر لبیک کہنا اور عمل کرنا جزو ایمان یقین کرتے تھے بہت سی روایات اور واقعات سے یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ جس جگہ بھی اور جس وقت اور جس حالت میں بھی آپ کو حضرت مسیح موعود کا کوئی پیغام ملا ہے تو آپ سب کچھ چھوڑ کر بغیر ایک لمحہ کے توقف کے تعمیل ارشاد کے لئے اُٹھ کھڑے ہوتے جوتا بھی چلتے چلتے پہنتے اور پگڑی بھی چلتے چلتے باندھتے۔ اور یہاں تک کہ اگر خطبہ کے درمیان میں بھی پیغام ملا ہے تو خطبہ چھوڑ کر حاضر خدمت ہو گئے آپ کی ایسی ہی بے مثل، بے نظیر اطاعت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

’’اگر میں نورالدین کو حکم دوں تو پانی میں کود

جانے کو تیار ہے اور اگر میں اس کو کہوں کہ آگ میں داخل ہو جا تو وہ میرے حکم سے آگ میں جانے کیلئے تیار ہے۔ (تاریخ احمدیت جلد سوم ص 567)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی روایت ہے کہ:۔

''اکثر فرمایا کرتے تھے کہ اگر حضرت مسیح موعود مجھے ارشاد فرمائیں کہ اپنی لڑکی کسی چوہڑے کے ساتھ بیاہ دو تو بخدا مجھے ایک سیکنڈ کیلئے بھی تامل نہ ہو۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص572)

اکتوبر 1905ء کو حضرت اقدس حضرت اماں جان کو آپ کے خویش و اقارب سے ملانے کے لئے دہلی تشریف لے گئے۔ ابھی چند ہی دن ہوئے تھے کہ حضرت میر ناصر نواب صاحب بیمار ہو گئے۔ اس پر حضور کو خیال آیا کہ اگر مولوی صاحب کو بھی دہلی بلا لیا جائے تو بہتر ہوگا۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب کو تار دلوا دیا۔ جس میں تار لکھنے والے نے immediate یعنی بلا توقف کے الفاظ لکھ دیئے۔ جب یہ تار قادیان پہنچا تو حضرت مولوی صاحب اپنے مطب میں بیٹھے ہوئے تھے اس خیال سے کہ حکم کی تعمیل میں دیر نہ ہو۔ اسی حالت میں فوراً چل پڑے۔ نہ گھر گئے نہ لباس بدلا نہ بستر لیا۔ اور لطف یہ ہے کہ ریل کا کرایہ بھی پاس نہ تھا۔ گھر والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے پیچھے سے ایک آدمی کے ہاتھ کمبل تو بھجوا دیا مگر خرچ بھجوانے کا انہیں بھی خیال نہ آیا اور ممکن ہے گھر میں اتنا روپیہ ہو بھی نہ۔ جب آپ بٹالہ پہنچے تو ایک متمول ہندو رئیس نے جو گویا آپ کا انتظار ہی کر رہا تھا۔ عرض کی کہ میری بیوی بیمار ہے مہربانی فرما کر اسے دیکھ کر نسخہ لکھ دیجئے۔ فرمایا میں نے اس گاڑی پر دہلی جانا ہے۔ اس رئیس نے کہا۔ میں اپنی بیوی کو یہاں ہی لے آتا ہوں۔ چنانچہ وہ لے آیا۔ آپ نے اسے دیکھ کر نسخہ لکھ دیا۔ وہ ہندو چپکے سے دہلی کا ٹکٹ خرید لایا اور معقول رقم بطور نذرانہ بھی پیش کی اور اسی طرح آپ دہلی پہنچ کر حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 572,571)

ایک روایت ہے کہ آپ نے بھیرہ پہنچ کر ایک بہت بڑے پیمانے پر شفاخانہ کھولنے کا ارادہ فرمایا اور اس کیلئے ایک عالیشان مکان بنوانا شروع کیا۔ ابھی وہ مکان ناتمام ہی تھا کہ آپ کو کچھ سامان عمارت خریدنے کیلئے لاہور جانا پڑا۔ لاہور پہنچ کر جی چاہا کہ قادیان نزدیک ہے حضرت اقدس سے ملاقات بھی کر لیں۔ مگر چونکہ بھیرہ میں ایک بڑے پیمانہ پر تعمیر کا کام جاری تھا اس لئے بٹالہ پہنچ کر فوری واپسی کی شرط پر کرائے کا یکہ لیا۔ جب حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوئے تو قبل اس کے کہ آپ واپسی کی اجازت مانگتے حضور نے خود ہی دوران گفتگو فرمایا کہ اب تو آپ فارغ ہو گئے ہیں۔ آپ نے عرض کیا ہاں حضور! اب تو میں فارغ ہی ہوں۔ وہاں سے اٹھے اور یکہ والے سے کہہ دیا کہ اب تم چلے جاؤ۔ آج اجازت لینا مناسب نہیں ہے، کل پرسوں اجازت لیں گے۔ اگلے روز آپ نے فرمایا کہ آپ کو اکیلے رہنے میں تو تکلیف ہوگی۔ آپ اپنی ایک بیوی کو بلوا لیں۔ آپ نے حسب الارشاد بیوی بلانے کیلئے خط لکھ دیا اور یہ بھی لکھ دیا کہ ابھی میں شاید جلد نہ آسکوں اس لئے عمارت کا کام سردست بند کر دیا جائے۔ جب میری بیوی آ گئی تو آپ نے فرمایا کہ آپ کو کتابوں کا بڑا شوق ہے لہٰذا میں مناسب سمجھتا ہوں کہ آپ اپنا کتب خانہ منگوا لیں تھوڑے دنوں کے بعد فرمایا کہ دوسری بیوی آپ کی مزاج شناس اور پرانی ہے آپ اس کو بھی بلا لیں۔ ۔۔۔ پھر ایک موقعہ پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ مولوی صاحب! اب آپ اپنے وطن بھیرہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ حضرت مولوی صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں دل میں بہت ڈرا کہ یہ تو ہو سکتا ہے کہ میں وہاں نہ جاؤں مگر یہ کس طرح ہوگا کہ میرے دل میں بھی بھیرہ کا خیال تک نہ آوے۔ مگر آپ فرماتے ہیں کہ

''خدا تعالیٰ کے بھی عجیب تصرفات ہوتے ہیں۔ میرے واہمہ اور خواب میں بھی مجھے وطن کا خیال نہ آیا پھر تو ہم قادیان کے ہو گئے۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص 138,137)

حضرت ماسٹر عبدالرؤف صاحب بھیروی فرمایا کرتے تھے کہ ایک مرتبہ بھیرہ کے رئیس نے آپ کی خدمت میں چٹھی لکھی کہ میں بیمار ہوں اور آپ ہمارے خاندانی طبیب ہیں۔ مہربانی فرما کر بھیرہ تشریف لا کر مجھے دیکھ جائیں۔ آپ نے اس رئیس کو لکھا کہ میں بھیرہ سے ہجرت کر چکا ہوں اور اب حضرت مرزا صاحب کی اجازت کے بغیر قادیان سے باہر کہیں نہیں جاتا۔ آپ کو اگر میری ضرورت ہے تو حضرت صاحب کی خدمت میں لکھو۔ چنانچہ اس رئیس نے حضرت اقدس کی خدمت میں لکھا۔ حضور نے فرمایا: ''مولوی صاحب آپ بھیرہ جا کر اس رئیس کو دیکھ آئیں۔'' جب آپ بھیرہ پہنچے تو اس رئیس کا مکان بھیرہ کے ارد گرد جو گول سڑک ہے اس پر تھا۔ اسے آپ نے دیکھا اور نسخہ تجویز فرما کر فوراً واپس تشریف لے آئے۔ یعنی بھیرہ کے باہر باہر ہی اس مریض کا گھر تھا جس کو آپ نے دیکھنا تھا۔ وہاں سے آپ چھوڑ کر بھیرہ میں داخل ہی نہیں ہوئے۔ نہ اپنے زیر تعمیر مکان کی طرف دیکھا نہ عزیزوں سے ملاقات کی، نہ دوستوں سے ملے بلکہ جس غرض کیلئے حضرت اقدس نے آپ کو بھیجا تھا جب وہ غرض پوری ہو گئی تو فوراً واپس تشریف لے آئے۔

(حیات نور صفحہ 185)

حضرت مولوی صاحب اکثر فرمایا کرتے تھے کہ آپ نے جو کچھ پایا ہے جو کچھ سیکھا ہے اپنے پیارے مطاع و امام سے سیکھا اور پایا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ''لوگ اکسیر اور سنگ پارس تلاش کرتے پھرتے تھے۔ میرے لئے تو حضرت مرزا صاحب پارس تھے۔ میں نے ان کو چھوا تو بادشاہ بن گیا۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص565)

ایک موقعہ پر کسی نے کہا کہ آپ تو خود پہنچے ہوئے باکمال بزرگ ہیں۔ آپ نے مرزا صاحب کی بیعت کیوں کی؟ تو آپ نے فرمایا:۔ مجھے بہت فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ پہلے مجھے زیارت خواب میں ہوتی تھی اب بیداری میں بھی ہوتی ہے۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص565)

نیز ایک اور موقع پر فرمایا:۔

''میں نے آپ کی صحبت میں یہ فائدہ اٹھایا کہ دنیا کی محبت مجھ پر بالکل سرد پڑ گئی ۔۔۔ یہ سب مرزا صاحب کی قوت قدسیہ اور فیض صحبت سے حاصل ہوا۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص565)

آپ کی اطاعت اور کامل اتباع کا ثبوت اس امر سے ملتا ہے کہ آپ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے محبوب ترین رفیق تھے چنانچہ ایک دفعہ حضرت اقدس کے گھر کی عورتوں میں بحث چل رہی تھی کہ حضرت اقدس کو اپنے مریدوں میں سے سب سے زیادہ پیارا اور محبوب کون ہے؟ حضرت اماں جان نے فرمایا کہ میرے خیال میں تو حضرت صاحب کو سب سے پیارے مولوی نورالدین ہیں اور فرمانے لگیں میں اس بات کا تمہارے سامنے امتحان کرائے دیتی ہوں۔ آپ حضور کے کمرہ میں تشریف لے گئیں اور حضور کو مخاطب کرتے ہوئے فرمانے لگیں ''آپ کے جو سب سے زیادہ پیارے مرید ہیں وہ'' اتنا فقرہ بولا تھا کہ فوراً حضرت اقدس نے فرمایا ''مولوی نورالدین کو کیا ہوا ہے جلدی بتاؤ'' حضرت اماں جان نے مسکراتے ہوئے فرمایا ''وہ تو ٹھیک ہیں میں تو آپ کے منہ سے یہ بات کہلوانا چاہتی تھی کہ آپ کے سب سے زیادہ پیارے مرید کون ہیں''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص566)

1906ء یا 1907ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب شدید بیمار ہو گئے۔ حتی کہ ڈاکٹروں نے بڑی مایوسی کے رنگ میں انتہائی تشویش کا اظہار کر دیا۔ حضرت اقدس مغموم و متفکر حالت میں گھر لوٹے اور فرش زمین پر ہی بیٹھ گئے۔ حضرت اماں جان سمجھ گئیں کہ آپ حضرت مولوی صاحب کی وجہ سے پریشان ہیں۔ آپ قریب آئیں اور دلاسہ کے رنگ میں ذکر فرمانے لگیں کہ:۔

''مولوی برہان الدین صاحب وفات پا گئے اور پھر مولوی عبدالکریم صاحب وفات پا گئے۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کو صحت دے دے۔''

یہ سن کر حضرت اقدس نے بے ساختہ درد بھرے لہجہ میں فرمایا ''یہ شخص ہزار عبدالکریم کے برابر ہے۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص566)

حضرت مسیح موعود نے جب صدر انجمن احمدیہ کا قیام فرمایا تو حضرت مولوی صاحب کو اس کا صدر مقرر فرمایا۔ اور ساتھ یہ ارشاد فرمایا کہ:۔ ''مولوی صاحب کی ایک رائے انجمن کی سو رائے کے برابر سمجھنی چاہئے۔'' (تاریخ احمدیت جلد سوم ص 148)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول مسلمہ طور پر اپنے علم و عرفان اور تقویٰ کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود کے بعد سب سے بلند اور ممتاز مقام رکھتے تھے۔ علم و معرفت کے بحر بیکراں اور ولایت و کرامت کی چلتی پھرتی تصویر، آپ کو دیکھ کر بزرگان سلف کے کارناموں کی یاد تازہ ہو جاتی تھی۔ وہ لوگ بھی جن کو حضرت مسیح موعود کا دعویٰ ماموریت تسلیم کرنے میں عمر بھر تامّل رہا۔ آپ کو نہایت احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آپ کی بزرگی اور علمیت و قابلیت کے دل سے قائل تھے۔ بے شمار حوالہ جات میں سے صرف دو نمونے پیش ہیں۔

''ایک مرتبہ ایک شخص نے سرسیّد مرحوم سے خط و کتابت کے دوران پوچھا کہ جاہل علم پڑھ کر عالم بنتا ہے اور عالم ترقی کر کے حکیم ہو جاتا ہے حکیم ترقی کرتے کرتے صوفی بن جاتا ہے مگر جب صوفی ترقی کرتا ہے تو کیا بنتا ہے؟ سرسیّد نے جواب دیا کہ جب صوفی ترقی کرتا ہے تو نورالدین بنتا ہے۔''

(تاریخ احمدیت جلد سوم ص534)

مولوی ظفر علی خان صاحب ایڈیٹر زمیندار لکھتے ہیں:۔ ''کہا جاتا ہے کہ زمانہ سو برس تک گردش کرنے کے بعد ایک باکمال پیدا کرتا ہے۔ الحق اپنے تبحر علم و فضل کے لحاظ سے مولانا حکیم نورالدین بھی ایسے ہی باکمال تھے۔ افسوس کہ آج ایک زبردست عالم ہم سے ہمیشہ کیلئے جدا ہو گیا۔''

(کلام امیر ص 2۔ تاریخ احمدیت جلد سوم ص523)

سچ تو یہ ہے کہ حضرت حافظ حکیم مولانا نورالدین بھیروی خلیفۃ المسیح الاول آسمان احمدیت کا ایک روشن ستارہ تھے جو رہتی دنیا تک جگمگاتے رہیں گے اور آپ کی سیرت طیبہ سے متلاشیان حق کو صراط مستقیم کی طرف راہنمائی ملتی رہے گی۔ اور قیامت تک ہر احمدی کو مسیح پاک کی یہ پکار دعوت الی الخیر دیتی رہے گی کہ:۔

''دل میں از بس آرزو ہے کہ اور لوگ بھی مولوی صاحب کے نمونہ پر چلیں''۔

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے- ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں- اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں- بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے- اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے- یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے- اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں-

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

جنت نظیر اور پُرسکون گھر کی خصوصیات

جس گھر میں ہمیشہ دعا ہو، خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا (حضرت مسیح موعود)

مکرم عبدالرشید صاحب۔ آرکیٹیکٹ

گھروں کے ڈیزائن کے متعلق خاکسار کا دو اقساط پر مشتمل مضمون روزنامہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کے نتیجہ میں خاکسار کو ایک دوست لاہور دارالذکر میں جمعہ کی نماز کے بعد ملے تو کہنے لگے۔ رشید صاحب آپ کا مضمون بہت مفید تھا۔ پڑھ کر بڑا مزہ آیا لیکن میرے لئے کوئی 15 سال لیٹ شائع ہوا ہے۔ کیونکہ میں ان تمام مشکلات سے گزر رہا ہوں۔ جن کا آپ نے بڑے بڑے مکان بنانے کا ذکر کیا ہے۔ پھر ایک کیرالہ کے دوست قادیان کے جلسہ سالانہ پر ملے اور ملتے ہی میرا شکریہ ادا کرنا شروع کر دیا اور بتایا کہ مستری اور مزدوروں کی جو Ratio میں نے بتائی تھی ان پر عمل کرنے سے انہیں بہت بچت ہوئی۔ یہ سب چیزیں معلوم کر کے دل کو تسلی ہوئی کہ خاکسار کے مشوروں سے احباب کو کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور ہوا ہے۔

اب بڑے بڑے گھروں کا زمانہ ختم ہو چکا ہے۔ سب سے پہلے حویلی طرز کے مکان (جو جوائنٹ فیملی سسٹم کے لئے بنائے جاتے تھے) غائب ہوئے۔ اب پانچ چھ بیڈ رومز کے گھروں کا دور اختتام پر آ گیا ہے۔ جیسے جیسے معاشرہ بدل رہا ہے۔ مکانوں کی شکلیں اور ڈیزائن بھی بدل رہے ہیں۔ اب دو یا تین بیڈ رومز سے زیادہ گھر بنانے کا بھی دور نہیں۔ اور بعض یورپین ممالک میں (جیسے میں نے سکنڈے نیوین ممالک میں دیکھا ہے) وہاں فلیٹ اور ایک بیڈ روم گھروں کا زمانہ شروع ہو چکا ہے۔ وہاں دو یا تین بیڈ رومز کے گھر کی ضرورت ہی نہیں رہی۔ ایشیا میں بھی اب بچے شادی کے بعد علیحدہ مکان میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور اکثر تو شادی سے پہلے ہی علیحدہ مکانیت کا انتظام کر لیتے ہیں۔ شادی کے بعد والدین کے ساتھ رہنا اور جائنٹ فیملی سسٹم اب تاریخ کا حصہ بن چکا ہے۔ اگرچہ یہ نظام والدین کے لئے تکلیف دہ ہے۔ لیکن جیسے کہتے ہیں You cannot turn the clock back. معاشرے میں اس اہم تبدیلی کے پیش نظر گھروں کے سائز اب چھوٹے ہو چکے ہیں۔ ضرورت سے بڑا مکان بنانا پیسہ کا ضیاع خیال کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس مضمون میں خاکسار دو منزلہ گھر کا ایک ڈیزائن دے رہا ہے۔ جو موجودہ دور کی ضرورت کے لئے موزوں ہے۔ پلان میں Flexibility ہے۔ Circulation بہت ہی کم ہے۔ دو بھائی، بہن بھائی، دو دوست یا والدین اگر ایک یونٹ اپنے لئے اور ایک یونٹ بچوں کے لئے بنانا چاہتے ہیں تو یہ پلان بہترین ہے۔ آپ اس پلان میں اپنی ضروریات اور سائٹ پلان کے پیش نظر رد و بدل بھی کر سکتے ہیں۔ ایک ہی پلان کے دو Elevation View بھی ساتھ پیش کئے جا رہے ہیں۔

یہ بات اگر مان بھی لی جائے کہ آپ نے اپنے گھر کے ڈیزائن میں سارے فنی امور کا خیال رکھا۔ ایک اچھے آرکیٹیکٹ سے نقشہ بھی تیار کروا لیا۔ سائٹ پر مکمل کنٹرول رکھا۔ سامان ضائع نہیں ہونے دیا۔ کوالٹی کنٹرول میں بہت کامیابی حاصل کی۔ دروازے کھڑکیوں کا سامان اور پوزیشن بھی بہترین رہی۔ باہر اور اندر سے آپ کا مکان بہت ہی خوبصورت نظر آتا ہے۔ جو بھی آپ کے گھر کو دیکھتا ہے۔ بہت تعریف کرتا ہے۔ ان سب خوبیوں کے بعد سوچنے والی بات یہ ہے۔ کیا یہ گھر واقعی گھر ہے؟ کہ اس میں رہنے والے ہر لحاظ سے خوش ہیں؟ گھر میں جو سکون ملنا چاہئے وہ ملتا بھی ہے یا نہیں۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ مکان بنانے میں کروڑوں خرچ کرتے ہیں۔ بہترین Fitting لگواتے ہیں۔ بڑے بڑے کمرے اور ہر کمرے کے ساتھ باتھ روم پھر ڈرائنگ روم اور کھانے کے کمرے ہال کے سائز سے کم نہیں ہوتے لیکن گھر والے گھر کے اندر جانے سے گھبراتے ہیں۔ بچے والدین کے خوف سے زیادہ وقت باہر اور گھر اس وقت آتے ہیں جب والدین کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خاوند نے بھی کام کی مصروفیات کے بہانے سونے کے وقت آنا۔ اہل خانہ سے تھکاوٹ کے پیش نظر بات تک بھی نہ کرنی اور سیدھے بستر پر چلے جانا۔ والدین نے اپنے بچوں کا دن بھر انتظار کرنا لیکن بچوں کے پاس ان سے بات کرنے کا بھی موقع نہیں۔ گھر بڑے بڑے کمروں اور خوبصورت بلڈنگ کا نام نہیں ہے۔ آپ رسول کریم ﷺ کے مبارک گھر پر نظر ڈالئے۔ حضرت مسیح موعود کے گھر کو دیکھیں۔ کیا ان میں وہ چیزیں پائی جاتی تھیں۔ جو آجکل کے گھر میں لوگ مہیا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ چاہے ان کو کروڑوں روپے ادھار لینے پڑیں۔

ایک اچھا گھر دینی ماحول کا تقاضا کرتا ہے۔ آیئے دیکھیں وہ کیا اہم چیزیں ہیں جو ایک اچھے گھر کی نشانی ہیں۔ سب سے پہلے گھر کا ماحول ہے۔ ماحول گھر کے افراد پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ ایک دفعہ ایک دوست نے حضرت مسیح موعود کے پاس اپنے بچے کے رویہ کے متعلق تشویش کا اظہار کیا کہ دینی تعلیم کی طرف اس کا رجحان کم ہو رہا ہے۔ تو حضور نے ان کو اس کی سکول میں سیٹ بدلنے کے لئے فرمایا۔ اور بعد میں پتہ چلا کہ جو لڑکا اس کے ساتھ سکول میں بیٹھتا تھا وہ دہریہ خیالات کا تھا۔ پس ماحول انسان کی پرورش پر اثر انداز ہوتا ہے اس لئے یہ بہت ضروری ہے کہ جب بچے کی پرورش ہو رہی ہو تو گھر میں آپ تلاوت قرآن کریم نظموں یا نعتوں کی کیسٹس لگا دیں تو بہتر ہوگا تا کہ بچے کی بنیاد ہی دینی تعلیم پر ہو۔ حضرت رسول کریم ﷺ کے گھر میں رویہ کے متعلق کچھ حالات درج کئے جاتے ہیں۔ جو ہر گھر کا نمونہ ہونا چاہئے۔

حضور اکرم ﷺ کا معمول ہے کہ گھر میں داخل ہوتے ہی بلند آواز سے السلام علیکم کہتے اور رات کے وقت آتے تو سلام ایسی آہستگی سے فرماتے کہ بیوی جاگتی ہو تو سن لے اور سوگئی ہو تو جاگ نہ پڑے۔

آنحضرت ﷺ کے متعلق آپ کے اہل بیت کا بیان ہے کہ آپ گھر میں بلند آواز سے کلام نہیں کرتے۔ نہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر برا مناتے ہیں بلکہ ایک لازوال بشاشت اور غیر مفتوح مسکراہٹ ہے۔ ازواج مطہرات کہتی ہیں کہ آپ سب سے نرم خو، اخلاق کریمانہ کی بارشیں برسانے والے بہت ہنسانے والے اور بہت مسکرانے والے ہیں۔

(طبقات ابن سعد جلد اول ص 365)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی کوئی درشت کلمہ اپنی زبان پر نہ لائے۔ نیز فرماتی ہیں کہ آپ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے اور سب سے زیادہ کریم۔ عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے، آپؐ نے منہ پر کبھی تیوری نہیں چڑھائی ہمیشہ مسکراتے ہی رہتے تھے۔ حضرت عائشہؓ کا بیان ہے کہ اپنی ساری زندگی میں آنحضرت ﷺ نے اپنے کسی خادم یا بیوی پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔

(شمائل الترمذی باب فی خلق رسول اللہ)

خوشیوں میں شمولیت

آنحضرت ﷺ گھر میں کام کاج کے ساتھ ہی

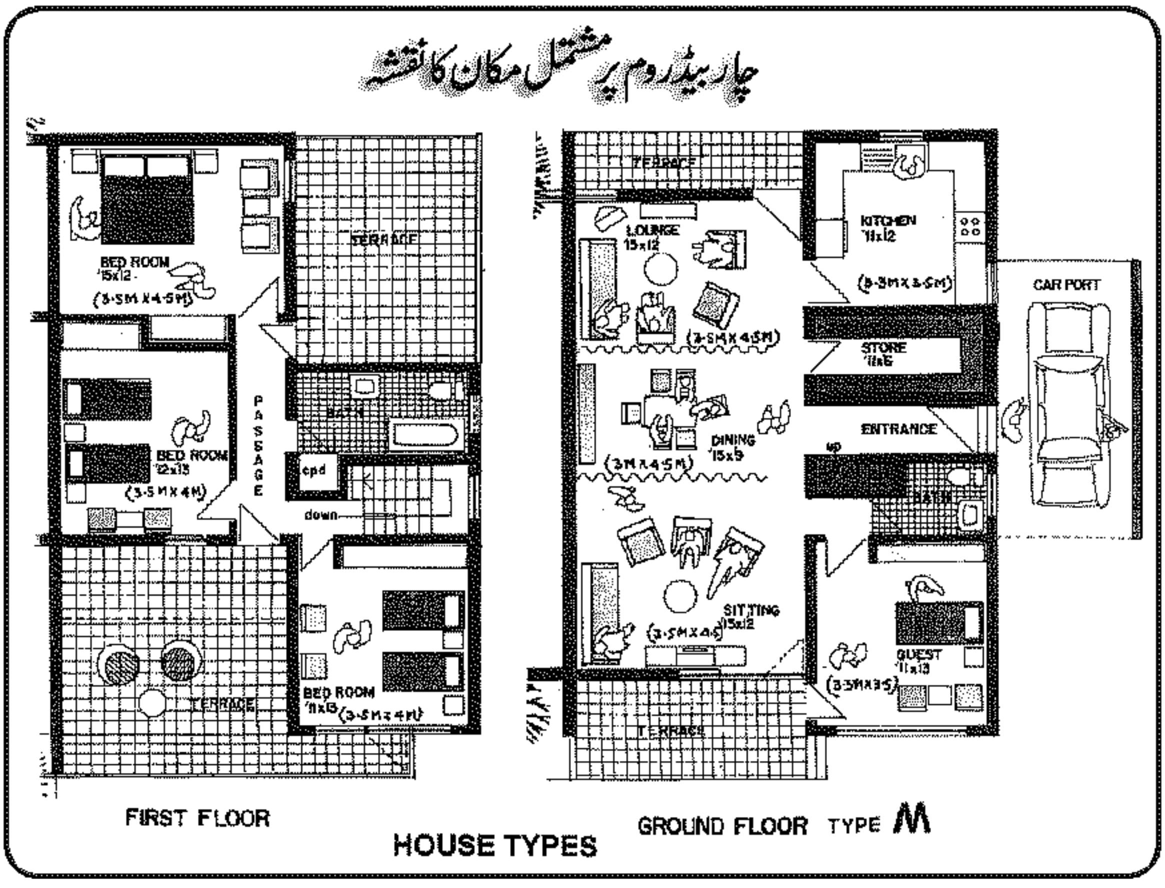

ازواج کی چھوٹی چھوٹی خوشیوں میں شامل ہوتے اور اسے کبھی وقت کا ضیاع نہ سمجھتے۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب میں بیاہ کر آئی تو میں حضورؐ کے گھر میں بھی گڑیوں سے کھیلا کرتی تھی اور میری سہیلیاں بھی تھیں جو میرے ساتھ مل کر گڑیوں سے کھیلا کرتی تھیں۔ جب حضورؐ گھر تشریف لاتے (اور ہم کھیل رہی ہوتیں) تو میری سہیلیاں حضورؐ کو دیکھ کر ادھر ادھر کھسک جاتیں لیکن حضورؐ ان سب کو اکٹھا کر کے میرے پاس لے آتے اور پھر وہ میرے ساتھ مل کر کھیلتی رہتیں۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الانبساط الی الناس حدیث نمبر 5665)

گھر کے کاموں میں شرکت

گھر میں موجودگی کے دوران آپ ازواج کے شانہ بشانہ گھر کے معمولی کاموں میں حصہ لیتے تھے۔ انسانی عقل حیران ہوتی ہے کہ دنیا کا سب سے معمور الاوقات وجود جس سے بڑھ کر مصروفیت کا تصور بھی ممکن نہیں وہ گھر میں ایک ایک لمحہ کو اہل خانہ کے لئے خوشگوار یادگار بناتا تھا۔ اور ازواج قطرہ قطرہ آپ کی محبت کشید کرتی تھیں۔

رسول اکرم ﷺ گھر کے جو کام کرتے تھے ان کا نقشہ حضرت عائشہؓ نے اس طرح کھینچا ہے کہ حضورؐ اپنی جوتی خود مرمت کر لیتے تھے اور اپنا کپڑا سی لیا کرتے تھے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 33756)

دوسری روایات میں ہے کہ آپؐ اپنے کپڑے صاف کر لیتے، ان کو پیوند لگاتے، بکری کا دودھ دوہتے، اونٹ باندھتے، ان کے آگے چارہ ڈالتے، آٹا گوندھتے اور بازار سے سودا سلف لے آتے۔

(شفا عیاض باب تواضعہ)

مزید بیان کیا گیا ہے کہ ڈول مرمت کر لیتے خادم اگر آٹا پیستے ہوئے تھک جاتا تو اس کی مدد کرتے اور بازار سے گھر کا سامان اٹھا کر لانے میں شرم محسوس نہ کرتے تھے۔

(شرح الزرقانی علی المواہب اللدنیا جلد 4 واسد الغابہ)

بے تکلف دوست

ازواج کے ساتھ آپ کا تعلق دوستوں کا سا نظر آتا ہے۔ اور بے تکلفی اور مزاح نے ان حجروں میں نور بھر دیا۔

ایک دفعہ حضرت ابوبکرؓ نے آنحضرت ﷺ سے گھر کے اندر آنے کی اجازت طلب کی۔ اندر آئے تو حضرت عائشہؓ کو بلند آواز میں حضور کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے سنا۔ حضرت ابوبکرؓ غصہ میں آگئے اور چاہا کہ حضرت عائشہؓ کو پکڑ کر ایک تھپڑ لگائیں لیکن آنحضرت ﷺ آڑے آگئے۔ ابوبکرؓ، عائشہ کو کہہ رہے تھے کہ میں آئندہ تجھے حضورؐ کے سامنے بلند آواز سے بولتے ہوئے نہ سنوں۔ اور اسی غصہ میں وہ چلے گئے۔ ان کے جانے کے بعد حضورؐ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا تو نے دیکھا ہے کہ میں نے اس آدمی کی مار سے تجھے کس طرح بچایا۔ کچھ دنوں کے بعد حضرت ابوبکرؓ دوبارہ آئے تو میاں بیوی کو راضی خوشی پایا تو کہنے لگے کہ مجھے اپنی صلح میں بھی شریک کر لو جس طرح تم نے مجھے اپنی لڑائی میں شریک کیا تھا۔ حضورؐ نے بلا توقف فرمایا۔ ہاں ہاں، ہم تمہیں شریک کرتے ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب المزاح حدیث نمبر 4347)

گھر میں بڑوں اور چھوٹوں کے درمیان ایک دوستانہ سا تعلق ہونا چاہئے۔ ورنہ جنریشن گیپ (Generation Gap) جس کا عام طور پر ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی ساری وجہ کمیونیکیشن گیپ (Communication Gap) ہے۔ والدین اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ وقت نہیں گزارتے اور نہ ان کے مسائل ان سے پوچھتے ہیں۔ اور نہ اپنے حالات کے متعلق ان سے مشورہ کرتے ہیں۔ گھر کے ماحول میں ایک بے تکلفی اور دوستانہ سا ماحول ہونا چاہئے۔ تب ہی گھر اصلی گھر کہلانے کے قابل ہے۔ بچوں کی عزت کریں تو تب بچے آپ کی عزت کریں گے۔ بڑوں کی خدمت اور احترام کریں اور کروائیں۔ ہر ایک شخص دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ تو گھر باوجود سائز میں چھوٹا ہونے کے بڑوں سے بہتر ہوگا۔

گھر میں نماز کے لئے ایک جگہ مخصوص کریں۔ جہاں آپ اپنے اور اپنے خاندان کے لئے دعائیں کر سکیں۔ دیکھیں حضرت مسیح موعود نے دار المسیح قادیان میں بیت الدعا بنوایا ہوا تھا۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے گھر میں ایک جگہ بنائی ہوئی تھی۔ اور یہ وہی جگہ تھی جہاں آپ نے بیعت لینے سے پہلے دعا کی تھی۔ گھر کے اندر داخل ہونے والی جگہ پر گھر میں داخل ہونے والی دعا لکھی ہونی چاہئے۔ اور باہر جانے والے راستہ پر گھر سے باہر جانے کی دعا لکھی ہونی چاہئے۔

محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ نے گھر کے ماحول کے متعلق ایک نظم لکھی ہے جو کہ ایک اچھے گھر کی عکاسی کرتی ہے۔ اس میں سے کچھ اشعار یہاں پیش کئے جاتے ہیں۔

جہاں محبتیں بھی ہوں
جہاں رفاقتیں بھی ہوں
جہاں خلوص دل بھی ہو
جہاں صداقتیں بھی ہوں
جہاں ہو ذکر یار بھی
جہاں عبادتیں بھی ہوں
یہ گھر تو وہ مقام ہے
جہاں سکوں مل سکے

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی رہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے۔ وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہیں کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے۔“ (ملفوظات جلد 7 ص 309)

☆......☆......☆......☆

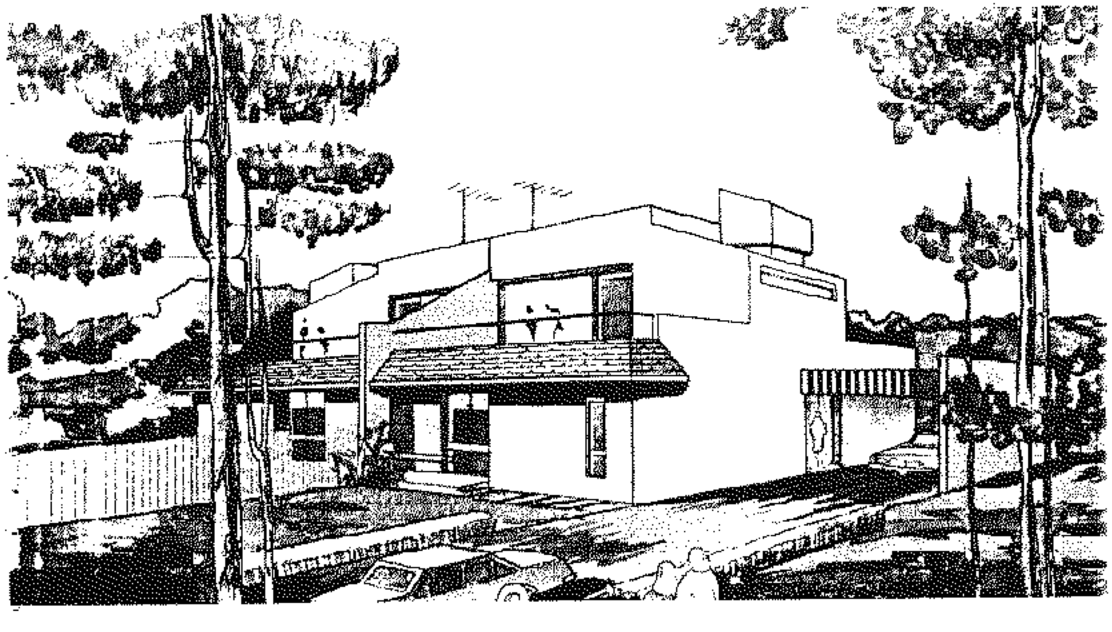

ELEVATION PLAN TYPE L

ELEVATION PLAN TYPE M

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 47776 میں حفیظہ مصطفٰے

زوجہ محمد مصطفٰے قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی-/50000 روپے بشمول حق مہر بصورت زیور وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حفیظہ مصطفٰے گواہ شد نمبر 1 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31591 گواہ شد نمبر 2 رشید الدین وصیت نمبر 30365

مسل نمبر 47777 میں فضیلت سلام

زوجہ عبدالسلام قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 90 گرام مالیتی-/70000 روپے۔2۔حق مہر وصول رخرچ شدہ-/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضیلت سلام گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31591

مسل نمبر 47778 میں لبنیٰ سلام

بنت عبدالسلام قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 20 گرام مالیتی-/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ سلام گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 تنویر سلام بٹ وصیت نمبر 31591

مسل نمبر 47779 میں عاصمہ اسلام

بنت محمد اسلام قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ اسلام گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365 گواہ شد نمبر 2 تنویر ستار بٹ وصیت نمبر 31591

مسل نمبر 47780 میں قرۃ العین مشتاق مجوکہ

بنت مشتاق احمد مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین مشتاق مجوکہ گواہ شد نمبر 1 سارنگ خان ملک وصیت نمبر 16042 گواہ شد نمبر 2 ملک افتخار احمد ولد ملک سارنگ خان کراچی

مسل نمبر 47781 میں طلعت

زوجہ شرافت محمود پٹیل قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی-/20000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلعت گواہ شد نمبر 1 شرافت محمود پٹیل خاوند موصیہ وصیت نمبر 34160 گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود پٹیل کراچی

مسل نمبر 47782 میں امتہ الحی نور

بنت مبارک احمد راجوری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحی نور گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد راجوری والد موصیہ وصیت نمبر 24517 گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود راجوری ولد مبارک احمد راجوری

مسل نمبر 47783 میں صغریٰ فاطمہ

بنت سارنگ خان ملک قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی-/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغریٰ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد ابراہیم مجوکہ کراچی گواہ شد نمبر 2 سارنگ خان ملک وصیت نمبر 16042

مسل نمبر 47784 میں سارہ انور

بنت محمد انور ناصر قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور اندازاً مالیتی-/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سارہ انور گواہ شد نمبر 1 محمد انور ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد سہیل ناصر ولد محمد انور ناصر کراچی

مسل نمبر 47785 میں اَسماء منظور

بنت منظور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اَسماء منظور گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد منظور احمد کراچی

مسل نمبر 47786 میں صبا سرفراز

بنت محمد سرفراز احمد قوم بہاری ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی-/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبا سرفراز گواہ شد نمبر 1 محمد سرفراز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد مظفر ملک ولد سرفراز احمد

مسل نمبر 47787 میں عبدالباری ناصر

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالباری ناصر گواہ شد نمبر 1 فضل احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالہادی ولد چوہدری عبدالرشید کراچی

مسل نمبر 47788 میں عامر بٹ

ولد امان اللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر بٹ گواہ شد نمبر 1 امان اللہ بٹ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ثاقب بٹ ولد امان اللہ بٹ کراچی

مسل نمبر 47789 میں مریم حنا

بنت محمد اقبال قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم حنا گواہ شد نمبر 1 سید اکرام نبی ولد سید غلام نبی کراچی گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید محمد عبداللہ

مسل نمبر 47790 میں شاہدہ پروین

زوجہ محمد اقبال قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زیور 6 تولے مالیتی-/42000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2980 + 1000 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 سید اکرام نبی کراچی گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد کراچی

مسل نمبر 47791 میں انا بشیر

بنت بشیر احمد شاد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انا بشیر گواہ شد نمبر 1 بشریٰ وسیم کراچی گواہ شد نمبر 2 مریم صدیقہ کراچی گواہ شد نمبر 3 طاہرہ بشیر کراچی گواہ شد نمبر 4 فائزہ نواز کراچی

مسل نمبر 47792 میں ملکہ رعنا پروین

زوجہ محمد الیاس سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات-/200000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 16 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملکہ رعنا پروین گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد حبیب احمد کراچی

مسل نمبر 47793 میں نگہت شاہین

زوجہ مبشر مجید باجوا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان شہباز کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ-/30000 روپے۔ 2۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/187500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نگہت شاہین گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعزیز واسطی وصیت نمبر 28328 گواہ شد نمبر 2 مبشر مجید باجوا مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 25633

مسل نمبر 47794 میں خالد مبشر باجوا

ولد مبشر مجید باجوا قوم جٹ باجوا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان شہباز کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد مبشر باجوا گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر توصیف احمد خان وصیت نمبر 34159 گواہ شد نمبر 2 مبشر مجید باجوا مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 25633

مسل نمبر 47795 میں لبنیٰ سوسن

بنت مبشر مجید باجوا قوم جٹ باجوا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان شہباز کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-3-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ سوسن گواہ شد نمبر 1 سید عبدالعزیز واسطی وصیت نمبر 28328 گواہ شد نمبر 2 مبشر مجید باجوا مربی سلسلہ والد موصیہ

مسل نمبر 47796 میں توصیف احمد

ولد محمد طارق سجاد قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساؤتھ سنٹرل ایونیو کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمجید وصیت نمبر 25110

مسل نمبر 47797 میں محمد عاطف

ولد محمد طارق سجاد قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عاطف گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمجید وصیت نمبر 25110

مسل نمبر 47798 میں سکواڈرن لیڈر تنویر احمد

ولد چوہدری منیر احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیس فیصل کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کار مارگلہ سوزوکی مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سکواڈرن لیڈر تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد والد موصی وصیت نمبر 17234 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد مرحوم

مسل نمبر 47799 میں سعدیہ صائمہ

زوجہ سکواڈرن لیڈر تنویر احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔حق مہرادا شدہ -/35000 روپے۔بقایا بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ صائمہ گواہ شد نمبر 1 سکواڈرن لیڈر تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد

مسل نمبر 47800 میں بلال بشارت

ولد بشارت احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال بشارت گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 محمود عارف کھوکھر ولد محمد انور کھوکھر کراچی

مسل نمبر 47801 میں سعادت منیر روبینہ

زوجہ محمد اکرم خان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولہ اندازاً مالیتی -/56000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 3۔ از ترکہ والد -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعادت منیر روبینہ گواہ شد نمبر 1 سعد محمود خان ولد محمد اکرم خان گواہ شد نمبر 2 طٰہٰ نعمان خان وصیت نمبر 36209

مسل نمبر 47802 میں سعد محمود خان

ولد محمد اکرم قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعد محمود خان گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد وصیت نمبر 28698 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خان وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 47803 میں عائشہ ندرت خان

بنت محمد اکرم خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ ندرت خان گواہ شد نمبر 1 سعد محمود خان کراچی گواہ شد نمبر 2 طٰہٰ نعمان خان وصیت نمبر 36209

مسل نمبر 47804 میں داؤد احمد

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری حسن دین کراچی

مسل نمبر 47805 میں ملک عطاء المحسن

ولد ملک عبدالرشید قوم ملک پیشہ کاروبار ہمراہ والد عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرشید والد موصی وصیت نمبر 18261 گواہ شد نمبر 2 ملک عطاء القدیر ولد ملک عبدالرشید کراچی

مسل نمبر 47806 میں عطیۃ الرحمٰن بٹ

بنت یعقوب احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن

احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد بشیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر 47807 میں قدسیۃ الرحمٰن بٹ

بنت یعقوب احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قدسیۃ الرحمٰن بٹ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد بشیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر 47808 میں فرحت اللہ

ولد چوہدری ضیاء اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحت اللہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد ولد بشیر احمد کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد جمیل ولد عبدالمجید مرحوم کراچی

مسل نمبر 47809 میں مبشر احمد جاوید ڈار

ولد محمد عارف جاوید ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.I.A کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد جاوید ڈار گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138 گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ڈھڈی وصیت نمبر 32042

مسل نمبر 47810 میں شیخ طارق انور

ولد شیخ عبدالرحمٰن مرحوم قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 104 ایکڑ زرعی اراضی واقع ضلع بدین اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ 2۔ رہائشی فلیٹ واقع کراچی اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ 3۔ 2 عدد گاڑیاں مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طارق انور گواہ شد نمبر 1 کیپٹن بشارت احمد رانا وصیت نمبر 25008 گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر طاہر ولد چوہدری لطیف احمد کراچی

مسل نمبر 47811 میں طاہرہ بیگم

زوجہ شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ذیل پاک حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 150-109 گرام مالیتی -/71232 روپے۔ 3۔ از ترکہ والدین نقد رقم -/157000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 شیخ منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47812 میں بشیر احمد

ولد ناصر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکن بیرکس حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید حیدرآباد

مسل نمبر 47813 میں انس احمد اظہر

ولد ناصر احمد اٹھوال قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکن بیرکس حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انس احمد اظہر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد اٹھوال والد موصی گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی حیدرآباد

مسل نمبر 47814 میں محمود احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 لطف الرحیم طاہر ولد عبدالسلام طاہر حیدرآباد

مسل نمبر 47815 میں عرفان اقبال

ولد محمد انور قوم مان جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امریکن بیرکس حیدرآباد ضلع بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد علی حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ذکی حیدرآباد

مسل نمبر 47816 میں عطاء الغنی طاہر

ولد عبدالسلام طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائٹ حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الغنی طاہر گواہ شد نمبر 1 لطف الرحیم طاہر حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 اسد محمود طاہر حیدرآباد

مسل نمبر 47817 میں طارق احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈس ملز کالونی حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ذکی ولد عبدالحمید حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اکرام ولد مرزا محمد اسماعیل حیدرآباد

مسل نمبر 47818 میں قدسیہ اظہر

زوجہ اظہر اقبال قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 236-650 گرام مالیتی -/166355 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ قدسیہ اظہر گواہ شد نمبر 1 اظہر اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مرزا رضوان احمد ولد مرزا محمد اکرام

مسل نمبر 47819 میں محمد افضل عامر

ولد سلطان احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 2 حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد افضل عامر گواہ شد نمبر 1 زاہد حسین ولد محمد حسین حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 شاہد کلیم ولد مبشر احمد حیدرآباد

مسل نمبر 47820 میں سلطان احمد سندھو

ولد مبارک احمد سندھو قوم جٹ سندھو پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر 47821 میں عمیر احمد سندھو

ولد مبارک احمد سندھو قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالی موری حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمیر احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر 47822 میں نصرت جمیلہ

زوجہ محمد رفیق قوم ججہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 6 حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حصہ زمین موروثی واقع چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا زرعی اراضی 7 کنال اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نصرت جمیلہ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 47823 میں شفقت بیگم

زوجہ محمد احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن خیر محمد حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ شفقت بیگم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47824 میں ملیحہ ثمرین

بنت شیخ احمد صاحب مرحوم قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد فارم ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی کوکا مالیتی -/400 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ملیحہ ثمرین گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد محمد یوسف مرحوم گواہ شد نمبر 2 انور احمد گجر ولد شیخ احمد مرحوم

مسل نمبر 47825 میں سعادت احمد اشرف

ولد میاں خوشی محمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-5-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان واقع بشیر آباد سندھ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔2۔رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی۔3۔نقد جمع بینک فکسڈ اکاؤنٹ -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7118+840 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعادت احمد اشرف گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس ولد محمد صدیق سلیم گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم وصیت نمبر 19497

مسل نمبر 47826 میں منیرہ بی بی

زوجہ ریاض احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/32000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔3۔ بکریاں 2 عدد مالیتی اندازاً -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منیرہ بی بی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد وڑائچ ولد اعجاز احمد وڑائچ دارالعلوم ربوہ

(حضور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

وینکوور سے کیلگری تک کے چار روزہ سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قافلہ میں اس سفر کے میزبان مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب کو اپنی فیملی کے ہمراہ شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس کے علاوہ امیر صاحب کینیڈا، ملک لال خان صاحب نائب امیر دوم کینیڈا اور صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کو اپنے خدام کی ایک سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ شامل ہونے کی سعادت ملی۔ مکرم شعیب نصراللہ صاحب بھی اپنی اہلیہ کے ہمراہ اس سفر میں شامل تھے۔ وینکوور میں قیام اور اس سفر کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی کو ڈرائیو کرنے کی سعادت مکرم لطف الرحمٰن خان صاحب اور ان کے برادر اصغر مکرم ڈاکٹر وسیم الرحمٰن خان صاحب کے حصہ میں آئی۔

16جون2005ء

صبح نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے Recreation Centre تشریف لا کر پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ساڑھے گیارہ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ کے اردگرد کے سرسبز و شاداب علاقہ میں پیدل سیر کیلئے تشریف لے گئے۔ قریباً 40منٹ کی سیر کے بعد واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بعد از دوپہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے سنٹر میں تشریف لے جا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

چھ بجے فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات پونے دس بجے تک جاری رہیں۔ جماعت احمدیہ کیلگری کی 71 فیملیز کے 342۔افراد نے حضور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ساڑھے دس بجے حضور انور نے سنٹر میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

اعلان داخلہ

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹریننگ ملتان نے بی ایس سی انجینئرنگ درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔(i) کیمیکل انجینئرنگ (ii) کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ (iii) الیکٹرونکس انجینئرنگ۔ داخلے کیلئے انٹری ٹیسٹ 24جولائی 2005ء کو ہوگا جبکہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 16جولائی 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 21جون2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

خبریں

قومی اخبارات سے

پاکستان کے خلاف الزام تراشی بند کی جائے

صدر جنرل پرویز مشرف نے تین روز میں دوسری بار افغان صدر حامد کرزئی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی اور ان سے کہا ہے کہ افغان حکومت پاکستان کے خلاف الزام تراشی بند کرے اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات خراب ہونے کا اندیشہ ہے افغانستان میں تعمیر نو اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ پاکستان کسی ایسی کارروائی میں ملوث نہیں جس سے افغانستان میں عدم استحکام کا شکار ہو۔ دونوں ممالک میں غلط فہمیاں پیدا نہیں ہونی چاہئیں پاکستان سے افغانستان میں دراندازی نہیں ہو رہی۔ بعض افراد کی کارروائیوں کا الزام حکومت کو دینا غیر منصفانہ اقدام ہے۔

گرمی کی شدت اور بجلی کی بندش

ملک بھر میں شدید گرمی کے ساتویں روز کئی علاقوں میں گرمی کے ریکارڈ ٹوٹ گئے۔ سرگودھا، اٹک اور رسالپور میں درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ لو لگنے سے کم از کم 21/افراد ہلاک سینکڑوں بے ہوش ہوگئے۔ سندھ اور پنجاب میں گرمی سے 35 لاکھ مرغیاں مر گئیں۔ بجلی کی بندش کے خلاف بعض شہروں میں مظاہرے ہوئے۔

ڈپٹی سپیکر بلوچستان اسمبلی مستعفی

بلوچستان میں پاکستان مسلم لیگ اور متحدہ مجلس عمل کے مابین اختلافات عروج پر پہنچ گئے ہیں۔ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر محمد اسلم بھوتانی نے متحدہ مجلس عمل سے تعلق رکھنے والے سپیکر جمال شاہ کے رویہ کے خلاف احتجاجاً استعفیٰ دے دیا ہے۔

سستے کمپیوٹر اور مفت ٹریننگ

وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے عوام کو سستے کمپیوٹر فراہم کرنے اور کمپیوٹر کی مفت ٹریننگ دینے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب پی سی (پرسنل کمپیوٹر) پروگرام کے تحت سرکاری ملازمین طلباء، اساتذہ اور عام لوگوں کو مناسب قیمت پر کمپیوٹر مہیا کئے جائیں گے۔

فیصل آباد سٹی ڈسٹرکٹ

حکومت پنجاب نے فیصل آباد کو 8 ٹاؤنز پر مشتمل سٹی ڈسٹرکٹ قرار دینے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق فیصل آباد ٹی ایم اے سٹی اور ٹی ایم اے صدر کو ملا کر چار ٹاؤنز بنائے گئے ہیں۔ جنہیں لائل پور ٹاؤن، مدینہ ٹاؤن، اقبال ٹاؤن اور جناح ٹاؤن کے نام دیئے گئے ہیں۔ جبکہ سمندری، تاندلیانوالہ، جڑانوالہ اور چک جھمرہ کو اب تحصیل کی بجائے ٹاؤن کا درجہ حاصل ہوگا۔

(خبریں 24جون2005ء)

سلامتی کونسل کی مستقل نشست

بھارت نے سلامتی کونسل کی مستقل نشست کیلئے بنگلہ دیش سے تعاون کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔

آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم مستعفی

آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا

دریائے کابل اور گلگت میں پانی کی سطح بلند

دریائے کابل میں نوشہرہ کے مقام پر اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ نوشہرہ اور شاہ عالم کے کئی مقامات ڈوب گئے۔ گلگت میں کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا۔ لوگوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 25جون2005ء

طلوع فجر	3:21
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	7:20

خوشخبری
اب کراچی میں ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ کی مفید مجرب ادویات آپ کو مل سکتی ہیں
ایڈریس:
عطاء الرحمٰن F 64/1 مارٹن کوارٹر نزد بیت الحمد مارٹن روڈ (جمشید روڈ) کراچی
فون: 021-4122323

نواز سیٹلائٹ پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
6فٹ سالڈ ڈش پر MTA کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ نیز کوریا کے بہترین ڈیجیٹل ریسیور ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔
اور اب UPS بھی بارعایت خرید فرمائیں۔
فیصل مارکیٹ 3ہال روڈ لاہور
Off:7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

Govt. LIC NO. ID-541
خوشخبری
لاہور/اسلام آباد سے لندن معہ واپسی
خصوصی پیکج
آ گیا ہے
فوری رابطہ
سبینا ٹریولز
فون ربوہ 04524-211211-213716
فیکس 04524-215211 موبائل 0333-6706416
فون اسلام آباد 051-2829706-2821750
فیکس 051-2829652 موبائل 0300-5105594
فون لاہور 0300-8481781

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 04524-213158

پریمیر ایکسچینج کمپنی، بی، پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
بوتا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 04524-212974-215068

Ph:212868 Res:212867
Mob: 0320-4891446
خالص سونے کے زیورات
مینیشی جیولرز
میاں اظہر احمد۔میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

نیشنل الیکٹرونکس کی فخریہ پیشکش
LG سپلٹ AC کے ساتھ 1 عدد کلر ٹی وی بالکل فری ◎ ڈاؤلینس مائیکروویو اوون کے ساتھ 1 عدد استری فری۔ ویوز ویڈنگ گفٹ پیکج (10900/- فریزر) (12900/- فریج)
(15900/- سپلٹ AC)
ہم آپ کے منتظر ہونگے
یہ سکیم محدود مدت کے لئے ہے
احمدی احباب اس سہولت کا فائدہ اٹھائیں
نیشنل الیکٹرونکس
جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لنک میکلوڈ روڈ۔ لاہور
فون نمبر: 7223228-7357309

C.P.L 29-FD